جمہوریت ایک کفر ساز، کفر پرور، اور مشرکانہ نظام ہے
پاکستان میں دینی جماعتوں کے تشخص کو ختم کر کے
دو جماعتی سیکولر نظام لایا جارہا ہے۔
اسلام کا نفاذ جہاد کے بغیر ناممکن ہے۔

ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المؤمن بخاری کا ملتان میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب

جمہوریت ایک کفر ساز و کفر پرور مشرکانہ نظام ہے۔ اس نظام کے ذریعہ آج تک کہیں اسلام آیا ہے نہ آسکتا ہے۔ جو لوگ اس نظام کے ذریعہ اسلام کے نفاذ کی کوششوں میں مصروف ہیں وہ جھک مار رہے ہیں۔ وہ اپنا اور قوم کا وقت اور محنت دونوں ضائع کر رہے ہیں۔ وہ اسلام کے بارے میں نئی نسل کو اسوۂ رسول سے ہٹانے میں مرکزی کردار اداء کر رہے ہیں۔ پاکستان کی پچاس سالہ تاریخ اور تمام مسلم ممالک کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اس نظام کی موجودگی میں اسلام کے نفاذ کی جدوجہد کرنے والوں کو بری طرح کچلا گیا۔ پاکستان، مصر، شام، لیبیا، الجزائر، نائجیریا اور ترکی میں اس کفر پرور نظام کے حکمرانوں نے اسکی بدترین مثالیں قائم کی ہیں۔ اللہ پاک نے جس پیغمبر آخر الزمان ﷺ پر دین کامل نازل فرمایا اسی پیغمبر آخر الزمان ﷺ نے دین کے نفاذ کا طریقہ بھی بتایا۔ وہ کیسا مسلمان ہے جو پیغمبر کو مانتا ہے اور پیغمبر کے نفاذ دین کے عمل یعنی جہا کو نہیں مانتا..... قبول نہیں کرتا۔ تاریخ اسلام گواہ ہے کہ...... اسلام جہاد کے بغیر نہ آیا ہے نہ آسکتا ہے۔

ان خیالات کا اظہار مجلسِ احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید عطاء المومن بخاری نے جامع مسجد معاویہ ملتان میں ''نفاذ اسلام.... مگر کیسے''؟ کے عنوان پر ۲۲ ستمبر کو اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پوری مسلم دنیا میں غلبہ کفار، فتنہ و فساد اور امت میں انتشار کا سبب یہی مردود نظام ہے۔

آج امریکہ سمیت پورا عالم کفر و شرک پوری مسلم دنیا کو اسی کفر پرور مشرکانہ نظام میں جکڑے رکھنے میں پورا زور لگا رہے ہیں۔ یہ ہماری دینی غیرت کا امتحان ہے کہ ہم یہود و نصاریٰ کی غلامی قبول کرتے ہیں یا اس سے بغاوت کر کے اللہ کی غلامی کا نظام نافذ کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا اسلام تو بروں کو اچھا بناتا ہے اور یہ نظام اچھوں کو برا بنا دیتا ہے جب تک اس شیطانی کفر پرور مشرکانہ نظام کا ٹاٹ نہیں لپیٹ دیا جاتا اس وقت تک نہ تو امن قائم ہو سکتا ہے اور نہ ہی مسلمان اللہ پاک اور اسکے رسول ﷺ کا فرماں بردار بن کر زندگی گزار سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ جمہوریت تاریخ کے حوالے سے شروع سے لیکر آج تک مشرکوں ہی کا وضع و اصلاح کردہ نظام چلا آرہا ہے۔ اس نظام کا کوئی حوالہ والہام کتاب و سنت سے ماخوذ نہیں ہے۔ یہ نظام انسان کو اللہ کے تحت حکمرانی پر بٹھانے کا فرعونی حوصلہ دیتا ہے۔ یہ نظام انسان کو قانون سازی کا حق دیتا ہے۔ جبکہ حکمرانی و قانون سازی صرف اللہ کا حق ہے اور کسی کا نہیں نہ کسی میں اللہ کے سوا یہ صلاحیت ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی رب العالمین نہیں اللہ کے سوا قانون سازی میں کوئی غیر جانبدار نہیں ہوسکتا یہ صفت صرف اللہ کی ہے۔ اسکے علاوہ اور جسکو بھی اس منصب حکمرانی و قانون سازی پر بٹھایا جائے گا وہ قطعاً قطعاً ایک عادلانہ و منصفانہ نظام نہیں دے سکتا۔ سوائے اسلام کے، دنیا کے کسی نظام میں عدل نہیں جس نظام میں عدل نہیں وہ کبھی بھی ایک فلاحی و مثالی اعلیٰ اخلاقی اقدار کا حامل معاشرہ پیدا نہیں کر سکتا۔

انہوں نے قرآن و حدیث اور تاریخ کے حوالے سے بتایا کہ جمہوریت کے ذریعہ دنیا میں کہیں بھی فلاحی معاشرہ نہ قائم ہوا ہے نہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف روزگار اور علاج معالجے کی سہولتوں کا بہم پہنچانا ہی فلاح نہیں بلکہ دیکھا یہ جائے گا کہ اس نظام نے کیسے انسان پیدا کئے اور جو انسانی سوسائٹیاں قائم کی ہیں وہ اخلاقی طور پر کن اعلیٰ قدروں کی حامل ہیں۔ آج یورپ کے جن ممالک کو مثالی فلاحی ریاستوں کے حوالے سے پیش کیا جاتا ہے وہاں حرامی بچوں کی شرح پیدائش، جرائم کی شرح اور مجرموں کی تعداد میں آئے دن کا اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الجزائر کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ جہاں اسلامک سالویشن فرنٹ نے تمام جمہوری تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے نوے فیصد کی واضح اکثریت سے الیکشن جیتا مگر انہیں اقتدار منتقل نہ کیا گیا اور بین الاقوامی غنڈے امریکہ اور جنسی دہشت گرد فرانس نے الجزائری فوج کے ذریعہ اسلامک سالویشن فرنٹ پر پابندی لگوائی، اور جمہوریت کے ان دعویداروں نے جنگل کے وحشی درندوں کی طرح مسلمانوں کا قتلِ عام کیا، ان کی بستیاں مسمار کیں، مساجد شہید کیں اور تعلیمی ادارے پیوند زمین کر دیئے۔ نائیجیریا میں یہی کچھ ہوا بوسنیا میں یہی ظلم ہو رہا ہے اور اب پاکستان میں نفاذِ شریعت کا مطالبہ کرنے والے مخلص مسلمانوں کے ساتھ بھی یہی ظلم ہو رہا ہے۔

انہوں نے دینی جماعتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت ان کے تدبر و شعور کے امتحان کا ہے۔ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت امریکہ پاکستان میں دو جماعتی سیکولر (بے دین) نظام نافذ کر رہا ہے جو دینی جماعتوں کے کردار کو ختم کرنے کی مکروہ سازش ہے۔ اس نظام کے ذریعہ دینی جماعتوں کو اپنا قومی اور ملی کردار اداء کرنے سے محروم کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی دینی جماعتوں کے سربراہوں اور کارکنوں کا فرض ہے کہ ان دونوں بے دین جماعتوں سے کلیتہً علیحدہ ہو کر اپنا الگ خود مختار محاذ قائم کریں اور نبی کریم ﷺ کی متعین کردہ نفاذِ اسلام کی راہ جہاد کو اپنائیں۔

انہوں نے کہا کہ افغانستان میں اسی جہادی قوت کے سامنے عالمی کفر کا ایک مضبوط ترین بت روس گر

کر ہمیشہ کے لئے پاش پاش ہو گیا۔ یہی جہادی قوت وجذبہ ہے جو کشمیر میں لڑ رہا ہے اور برہمنی سامراج کا بت بھی اسی کے سامنے ٹوٹ کر رہے گا۔ جمہوریت کا مشرکانہ، کفر ساز و کفر پرور نظام انسان کو انسان کا غلام بناتا ہے جبکہ انسان کو اللہ پاک نے صرف اپنی غلامی و حکم برداری کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس مکروہ جمہوری نظام کو سوائے عملی جہاد کے اور کسی ذریعے سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ مسلمان، اسلام کے نفاذ کے لئے اس مردود نظام میں زانی، شرابی، جواری اور بے دین حکمرانوں سے صرف بھیک ہی مانگتا رہتا ہے جبکہ مسلمان کی ذمہ داری اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنا نہیں بلکہ اس کا نفاذ و اجراء کرنا ہے۔

انہوں نے کافر مفکرین، روسو، کارلائل، ڈومطلے اکنیشیں اور مسلمان علماء و دانشور علامہ اقبال، مولانا اشرف علی تھانوی، سید سلیمان ندوی کے تحریری حوالوں سے جمہوریت کو اسلام و انسان دشمن، کفر پرور و کفر ساز نظام قرار دیا۔

انہوں نے مسلمانوں کو متنبہ کیا کہ اگر انہوں نے قاہرہ و بیجنگ کانفرنسوں کے عریانی و فحاشی کو پھیلانے کے ناپاک منصوبوں کو جہادی قوت سے نہ روکا تو پھر نہ ملک بچے گا اور نہ قوم

دعاء صحت

جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ گزشتہ چند برسوں سے فالج کے حملہ سے بسترِ علالت پر ہیں۔ ان دنوں وہ شدید بیمار ہیں اور قوتِ گویائی بھی باقی نہیں رہی

ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی اہلیہ محترمہ فالج، شوگر اور بلڈ پریشر جیسی موذی امراض میں مبتلا ہیں۔ اور گزشتہ دو ماہ سے شدید علیل ہیں

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت یابی کے لئے دعاؤں کا خاص اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ عطاء فرمائیں (آمین)